آر۔ آر پرڈکشن کا

चार दिल चार राहें

چار دل
چار راہیں

قیمت ۱

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

گانے چار دِل چار راہیں کے

گانا نمبر ۱

نہیں کیا تو کر کے دیکھ، تو بھی کسی پہ مر کے دیکھ
حسن کے بکھرے پھولوں سے، دل کی جھولی بھر کے دیکھ
کون تجھے کیا کہتا ہے، کیوں اُس کا غم سہتا ہے
کتے بھونکتے رہتے ہیں، قافلہ چلتا رہتا ہے
کبھی اپنے من کی کر کے دیکھ
زنجیر رسمیں توڑ بھی دے، دل کو اکیلا چھوڑ بھی دے
دنیا دل کی دشمن ہے، دنیا کا منہ موڑ بھی دے
کچھ تو انوکھا کر کے دیکھ، تو بھی کسی پہ ———
ایک راستہ ہے دولت کا، دوسرا عیش و عشرت کا
تیسرا جھوٹی عزت کا چوتھا ہی اُلفت کا
اس رستے سے گزر کے دیکھ۔ تو بھی کسی پہ ———

گانا نمبر ۲ کوئی مانے نہ مانے مگر جان والے ہیں
کچھ تمہیں چاہیئے کچھ ہمیں چاہیئے
کوئی مانے نہ مانے ———
تمکو نغموں کی انگڑائیاں چاہیئے
ہمکو سکوں کی پرچھائیاں چاہیئے
تمکو راتیں نتیاتے کا فن چاہیئے
ہمکو دن کاٹنے کا جتن چاہیئے

تم کو تن چاہیئے ہم کو جاں چاہیئے
کچھ نہ کچھ سب کو اے مہرباں چاہیئے
دل والے ہیں کئی تو کئی حیاں والے ہیں
اے جی پہچانتے ہیں سب کو جو پہچان والے ہیں
یہ دھرم والے اور وہ ایمان والے ہیں
سب ایک ذات ایک ہی ارمان والے ہیں
گاہک ہیں آپ اور بڑی گیان والے ہیں
اجی ہم جنس بیچتے ہیں کہ دکان والے ہیں
گانا نمبر ۳ — آ... آ... آ...
جب میں کہتی ہوں کہ کس روز حضور آئیں گے
دل یہ کہتا ہے کہ ایک دن تو ضرور آئیں گے
انتظار اور ابھی، اور ابھی، اور ابھی
سانجھ کی لالی سلگ سلگ کر بن گئی کالی دھول
آئے نہ بالم بیدردی میں چنتی رہ گئی پھول
انتظار اور ابھی ———
رین گئی پوچھل انکھین میں جھومنے لاگے تارے
دیس میں میں پردیسن ہو گئی جب سے پیا سدھارے
انتظار اور ابھی ———
بھور بھئی پر کوئی نہ آیا سونی سیج سجانے
آرے ڈوبے دیپک بجھ گئے راکھ ہوئے پروانے
انتظار اور ابھی ———

گانا نمبر۲:۔ کوئی دل کوئی چاہت سے مجبور ہے
جو بھی ہے وہ ضرورت سے مجبور ہے
کوئی مانے نہ مانے مگر جانِ من
کچھ تمہیں چاہیئے کچھ ہمیں چاہیئے
چھپتے پھرتے ہو کیوں سامنے آؤ جی
تم ہمارے ہیں ہم سے نہ شرماؤ جی
یہ نہ سمجھو کہ ہم کو خبر کچھ نہیں
سب اُدھر کی اِدھر ہے اِدھر کچھ نہیں
تم بھی بے چین ہو ہم بھی بے تاب ہیں
جب سے آنکھیں ملیں دونوں بے خواب ہیں
کوئی مانے نہ مانے ــــ
ستنا: اور شک جھجکتے نہیں ہم کبھی
اس حقیقت سے واقف ہیں ہم تم سبھی ۔ پھر!
دل کی لگی کو چھپاتے ہو کیوں
یہ محبت کی گھڑیاں گنواتے ہو کیوں
پیاس بجھتی نہیں ہے نظارے بنا
عمر کٹتی نہیں ہے سہارے بنا
کوئی مانے نہ مانے ــــ
گانا نمبر۳:۔ سٹیلا، او سٹیلا، او سٹیلا
تیرا جونی تھا اب تک اکیلا
سٹیلا:۔ جونی، او جونی، او جونی

اب یہ دل تیرے دل سے پھنسا ہے
جانی:۔ میرے خوابوں میں بستی ہے تو
میں ہوں مست اور مستی ہے تو
ین تیرے ہر منٹ ، وہ میری جاں کلیجہ
یوں لگے جیسے کڑوا کریلا
سٹیلا:۔ مجھ کو ہنس کے جو تکتے ہو تم
رومیو جیسے لگتے ہو تم
جیولیٹ کی قسم یہی کہتے ہیں ہم
دل تمہارے سے اٹکا ہے رنگیلا
جانی:۔ تیری آنکھیں ہیں دارو بھری
سٹیلا:۔ میری آنکھیں ہیں تم پہ مری
ہاتھ پکڑو جو تم ہو کے مستی میں گم
چھوڑ دو سارے جگ کا جھمیلا
گانا نمبر ۴ لگی ہے عمریا ، گوری جھریا
موہے بھی رنگ دینا جا بگ موری بھیگے ، انگ موری دیکھے
کبھی تو سدھ لینا جا ، اگن لگائے ، لگن جگائے
یہ مدھو ماتی گھڑیاں ، تن بھی سنبھالا من بھی سنبھالا
سنبھلی نہیں نینوں کی جھڑیاں
گائیں سب سکھیاں ، روئیں میری انکھیاں کبھی تو سدھ لیتا جا
کہ بھی نہ یاد میں رہ بھی نہ پاؤں ، بیرہیم کا درد چھپا کے
رنگ رس برسے ، جیا مورا ترسے نین کھا جا آ کے

چاہوں کوئی سکھ ہے، موہے تیرا دکھ ہے
کبھی تو سکھ لینا جا گورے سجنا
گانا مکہ:۔ ساتھی رے، ساتھی رے، ساتھی رے
قدم قدم سے دل سے دل ملا رہے ہیں ہم
وطن میں ایک نیا چمن کھلا رہے ہیں
ہم آج نیو رکھ رہے ہیں اس زمین کی
بکے نہ زندگی جہاں کبھی غلام کی
لٹے نہ محنتیں پسینے ہوئے عوام کی
نہ بھر سکیں تجوریاں کوئی حرام کی
ہر ایک اونچ نیچ کو مٹا رہے ہیں ہم
ہمارے بازوؤں میں آندھیوں کا زور ہے
ہماری دھڑکنوں میں بادلوں کا شور ہے
ہمارے ہاتھ میں وطن کی باگ ڈور ہے
نہ بچ کے جا سکیں گے جنکے دل میں چور ہے
سنو کہ اپنا فیصلہ سنا رہے ہیں ہم
بدیشی لوٹ کی جگہ تو دیسی لوٹ کیوں؟
سفید جھوٹ کی جگہ سیاہ جھوٹ کیوں؟
وطن سبھی کا ہے تو پھر وطن میں پھوٹ کیوں؟
سماج دشمنوں کو مل رہی ہے چھوٹ کیوں؟
کھلی سبھا میں یہ سوال اٹھا رہے ہیں ہم
اٹھا لیا ہے اب سماج واد کا نشاں

الگ الگ نہ ہوں گی اب ہماری کھیتیاں
چلیں گی سب کے واسطے ملوں کی چکیاں
زمیں سے آسماں تلک اٹھیں گی چمنیاں
کہا تھا جو وہ کر کے دکھا رہے ہیں ہم

اٹھیں وہ نوجواں جنکو پیار چاہیئے
بڑھیں وہ دلہنیں جنہیں سنگار چاہیئے
چلیں وہ گلستاں جنہیں نکھار چاہیئے
بسیں وہ بستیاں جنہیں بہار چاہیئے
کہ زندگی کو اس کا حق دلا رہے ہیں ہم

یہ راستہ سنہری منزلوں کو جائے گا
یہ راستہ خوشی کی بستیاں بسائے گا
بچھڑ گئے تھے جو انہیں قریب لائے گا
یہ راستہ وہ ہے جو دل سے دل ملائے گا
کہ اب تمام فاصلے مٹا رہے ہیں ہم

جو ہم چلے تو زندگی کا کارواں چلے
نئی ہوا نئی فضا نیا سماں چلے
زمیں کا پاؤں چومنے کو آسماں چلے
جدھر کو ہم چلے ادھر کو سب جہاں چلے
کہ سب جہاں کو راستہ دکھا رہے ہیں ہم

قدم قدم سے ———

ختم شد

عملیات و تعویذات کی لاجواب کتابیں

عملیات تسخیر عام	3/-/-	عملیات لشمی کرن	2/-/-
عملیات تسخیر محبوب	1/8/-	اندرجال	1/8/-
عملیات مطلوب	2/-/-	استاد جادوگراں	3/-/-
مکمل جادوگری	2/8/-	جادو مسمریزم	2/-/-
چین بنگال کا جادو	-/12/-	کالا جادو	4/-/-
کامروپ کا جادو	-/12/-	الو تنتر	3/-/-
رہنما جادوگری	1/4/-	کوا تنتر	4/-/-
نقش سلیمانی	1/-/-	نقش روحانی	-/12/-
تعویذ سلیمانی	1/-/-	کنز الحسین	2/-/-

اسلامی لٹریچر کی کتابیں

رکن الدین	2/-/-	قیامت نامہ	-/6/-
قصص الانبیاء	3/-/-	بہشتی زیور اول حصہ	-/12/-
ہزار مسئلہ	-/12/-	بہشتی زیور مکمل	8/-/-
صبح کا ستارہ	-/12/-	فسانہ آدم	-/8/-
شہید کربلا	-/8/-	ضرورت المسلمین	-/6/-
قصہ حضرت ایوب	-/4/-	قصہ فاطمہ	-/3/-
معراج رسول	-/8/-	نماز کامل	-/3/-

زین اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

(القادر پریس دہلی)